بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۱۱ تبوک ۱۳۴۴ھ ش ۱۳ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۰۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۰ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ اس وقت بھی طبیعت ٹھیک ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؂

اخبار احمدیہ

—● ربوہ ۱۰ ستمبر۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح وارشاد دو ماہ کوئٹہ اور کراچی میں قیام فرمانے کے بعد کل شام خیبر ایکسپریس سے ربوہ واپس تشریف لے آئے۔

—● مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا گیارھواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ انشاء اللہ مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تربیت نفس کا ایک اچھا موقعہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوکر اجتماع کی گوناگوں برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

—● مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳، ۲۴ اخاء ۱۳۴۴ھ ش (اکتوبر ۱۹۶۵ء) کو منعقد ہوگا۔ اجتماع کے دوران حسب سابق شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔ قائدین مجالس شوریٰ میں پیش کی جانے والی تجاویز کو مجلس عاملہ مقامی کے اجلاس میں پیش کرنے اور کثرت رائے سے منظور ہونے کے بعد مرکز میں ۱۵ ستمبر سے پہلے پہلے بھجوادیں ؂

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

—● ربوہ ۱۰ ستمبر۔ ربوہ کے تعلیمی اداروں میں سے تعلیم الاسلام کالج، جامعہ احمدیہ اور جامعہ نصرت موسمی تعطیلات کے بعد مورخہ ۱۲ ستمبر اتوار کے روز سے کھل رہے ہیں۔ ہر سہ ادارہ جات میں تعلیم وتدریس ۱۲ ستمبر سے باقاعدہ شروع ہو جائے گی۔ طلباء اور طالبات وقت مقررہ پر اپنے اپنے ادارہ میں حاضر ہو جائیں۔

پاکستان مستحکم بنیادوں پر قائم ہے دنیا کی کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی

کامیابی ہمارے قدم چومے گی اور یقیناً ہم ہی فتح یاب ہوں گے

پاکستان کے دس کروڑ باشندوں کو قائداعظم کی بعض اہم نصائح

—● (۱) "جو لوگ اپنی نادانی سے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ پاکستان کو ختم کر دیں گے بڑی بھول میں مبتلا ہیں۔ دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں جو پاکستان کا شیرازہ بکھیرنے میں کامیاب ہوسکے۔ پاکستان کے متعلق، جو اب مضبوط و مستحکم بنیادوں پر قائم ہو چکا ہے، ہمارے دشمنوں کے خوابوں یا ارادوں کا نتیجہ جس کی وجہ سے وہ قتل یا خونریزی پر اُتر آئے ہیں سوائے اس کے کچھ نہ نکلے گا کہ کچھ معصوم و بے گناہ انسانوں کا خون ہو۔ یہ لوگ اپنی حرکتوں سے اپنے فرقہ کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ لگا رہے ہیں۔ مہذب و متمدن دنیا ان کے وحشیانہ طرز عمل کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گی۔"

(بیان ۲۴ اگست ۱۹۴۷ء)

—● (۲) "میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ تو نے ہی یہ آزاد خود مختار سلطنت ہمیں بخشی ہے، تو ہی یہاں کے باشندوں کو مصائب و آلام برداشت کرنے کی ہمت دے اور صبر و استقلال عطا فرما اور انہیں یہ صلاحیت بھی دے کہ ہر قسم کے اشتعال کے باوجود وہ پاکستان کی خاطر اس کے امن و امان کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہیں۔"

(بیان ۲۴ اگست ۱۹۴۷ء)

—● (۳) "ہمارے حوصلے بلند رہیں۔ بہادر قومیں خندہ پیشانی سے حالات کا مقابلہ کیا کرتی ہیں۔ ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ فتح و ظفر ہمارے قدموں میں ہے۔"

—● (۴) "پاکستان مسلمانوں کی دس سال کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اب اسے دشمنوں کے مکروہ منصوبوں سے بچانا ہر مسلمان کا کام ہے۔ اس مقصد کے لئے مسلمانوں کو متحد ہو جانا چاہیئے۔"

—● (۵) "ہمیں قوم کی حیثیت سے ایک ہو کر رہنا چاہیئے۔ بڑی پرانی کہاوت ہے کہ اتحاد میں قوت ہے، اتحاد میں فتح ہے اور اختلاف میں شکست۔" (لیکچر پشاور، ۲۰ اپریل ۱۹۴۸ء)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۶۵ء

آخر میں حق ہی کی فتح ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

ولولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعضٍ لفسدت الارض ولٰکنّ اللہ ذو فضلٍ علی العالمین ○ تلک اٰیٰت اللہ نتلوھا علیک بالحقّ و انّک لمن المرسلین ○ (سورہ بقرہ)

یعنی اور اگر اللہ تعالیٰ انسانوں کو (شرارت) سے نہ ہٹائے رکھتا یعنی بعض انسانوں کو بعض کے ذریعہ (نہ روکتا) تو زمین تہ و بالا ہوجاتی لیکن اللہ تعالیٰ تمام جہانوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے (اس لئے اس فساد کو روک دیتا ہے) یہ اللہ تعالیٰ کی آیات جنہیں ہم تجھے پڑھ کر سناتے ہیں اس حالت میں کہ تو حق پر قائم ہے اور تو یقیناً رسولوں میں سے ہے۔

ان آیات میں جو حقیقت بیان کی گئی ہے اس سے دنیا کے نظم و ضبط کے لئے اللہ تعالیٰ کی تدابیر پر روشنی پڑتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان آیات میں یہ واضح کرتا ہے کہ دنیا میں بعض لوگ شرارت کرتے رہتے ہیں اور دنیا میں فتنہ و فساد کی طرح ڈالتے رہتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ ایسے سامان کرتا ہے کہ ان کے مقابلہ میں بعض دوسرے نیک لوگوں کو کھڑا کر دیتا ہے جو ان شریر لوگوں کا خاطر خواہ تدارک کرتے ہیں۔

ان آیات سے پہلے اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک سنگ میل واقعہ بیان کرتا ہے اور وہ یہ:

ولمّا برزوا لجالوت وجنودہٖ قالوا ربّنا افرغ علینا صبرًا وّ ثبّت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکٰفرین ○ فھزموھم باذن اللہ وقتل داود جالوت واٰتٰہ اللہ الملک والحکمۃ وعلّمہٗ ممّا یشاء۔ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ:- اور جب وہ (یعنی بنی اسرائیل۔ ناقل) جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلہ کے لئے نکلے تو انہوں نے کہا ہم پر قوت برداشت نازل کر اور میدانِ جنگ میں ہمارے قدم جمائے رکھ اور (ان) کافروں کے خلاف ہماری مدد کر۔ پھر وہ جنگ میں کود پڑے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے مطابق انہیں شکست دیدی اور داؤد نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے اسے حکومت اور حکمت بخشی۔ اور جو کچھ اسے (یعنی اللہ) کو منظور تھا اس کا علم اسے یعنی داؤد کو عطا کیا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوجاتا ہے کہ بنی اسرائیل کے خلاف ظلم و ستم کرنے والا جالوت تھا اور بنی اسرائیل اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتے تھے کہ

ربّنا افرغ علینا صبرًا وّ ثبّت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکٰفرین۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ دعا سن لی۔ یہاں اس بات کو بھی دیکھئے کہ بنی اسرائیل نے جو دعا مانگی تھی وہ خالی خولی مدد کی دعا نہیں تھی۔ بلکہ دعا یہ تھی کہ ہمیں صبر و استقامت سے جالوت کا مقابلہ کرنے کی توفیق عطا کرے یہ نہیں کہ ہم تو کچھ نہیں کریں گے جو کچھ کرنا ہے تو ہی نے کرنا ہے بلکہ دعا یہ تھی کہ ہم پوری پوری ثابت قدمی سے اور پورے پورے صبر سے ظالم کا مقابلہ کریں گے البتہ یہ صبر و استقامت کی قوت بھی تیری ہی طرف سے ہے۔ یعنی

اِیّاک نعبد و اِیّاک نستعین

یعنی ہم تیری ہی عبدیت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی اس میں مدد مانگتے ہیں۔ یہاں "عبدیت" اور "استعانت" دونوں دعا مانگنے والے کے فعل کو بیان کرتے ہیں۔

الغرض جب بنی اسرائیل نے اپنی خداداد طاقتوں کو بروئے کار لانے کا ارادہ کر لیا جو وہ ظالم دشمن کے مقابلہ میں استعمال کرنا چاہتے تھے تو چونکہ ان کی مادی طاقت جالوت کے مقابلہ میں کم تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی مدد کی اور انہوں نے اپنے دشمن کو شکستِ فاش دی یہاں تک کہ (حضرت) داؤد علیہ السلام نے جالوت کو میدانِ جنگ میں پچھاڑ دیا جو کفار کا سب سے بڑا لیڈر تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ صبر اور ثابت قدمی اللہ تعالیٰ کی مدد سے بڑی سے بڑی مادی طاقت پر بھاری ہوتی ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اوپر کی آیہ کریمہ میں جس میں فتنہ و فساد کو رام کرنے کے لئے اصول بیان فرمایا ہے "دفع" کا لفظ استعمال کیا ہے جس کے معنی ظاہر ہیں کہ دفاع کے ہیں۔ جب شرارت کرنے والا شرارت کرتا جب وہ ظلم و فساد کی طرح رکھتا ہے اور دنیا اس کی شرارت سے تنگ آجاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ آخر اپنے نیک بندوں کے ذریعہ اس کا استیصال کرتا ہے اور ان کو صبر و استقامت بخشتا ہے اور وہ امن کے دشمن کے استیصال کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اس سے واضح ہوجاتا ہے۔ نتیجہ ہمیشہ یہی ہوتا ہے کہ ظالم و سفاک دشمن شکست کھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھنے والے لوگ آخر میں کامیاب و کامران ہوتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے۔

جب کوئی ظالم و سفاک قوم دوسری امن پسند قوم پر جبر و تشدد سے مسلّط ہوجاتی ہے اور ملک پر طاقت کے ذریعہ قبضہ کرنا اور ان کو اپنا غلام بنا رکھنا چاہتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے وہ ایسی قوم کو کھڑا کرتا ہے جو اس ظالم قوم کو کیفر کردار تک پہنچاتی ہے اور اس کی فرعونیت کو تہس نہس کر دیتی ہے۔ تاریخ عالم کو پڑھ کر دیکھ لیجیے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا یہی اصول کام کرتا ہوا نظر نظر آئے گا جہاں جہاں اور جب کبھی کسی قوم کے دماغ میں فرعونیت نے اپنا نشیمن بنایا ہے اور اس نے ظلم و سفاکی کو اپنا شعار بنا کر معصوم اقوام کو تنگ کیا ہے تو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ مظلوموں کی مدد کے لئے زمین پر اترا ہے اور اس نے چند کمزور ہاتھوں کے ذریعہ جابر اور ظالم قوم کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئیے ہیں۔

شداد۔ نمرود اور فرعون کے حالات کا مطالعہ کرو۔ دور جانے کی ضرورت نہیں اس برصغیر ہند میں مہا بھارت کی جنگ بھی سبق ہم کو دیتی ہے۔ پانڈو کے ساتھ کوروں نے کیا کیا ظلم و ستم نہ روا رکھا ان کی سلطنت چھین لی اور یہاں تک کہ انہوں نے پانچ گاؤں پر اکتفا کرنے کی پیشکش کی مگر دریودھن نے "میں نہ مانوں" کی رٹ لگائے رکھی۔ بہت سے لوگوں نے دریودھن کو سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ اپنی ہٹ پر اڑا رہا۔ دریودھن کے ساتھ اس وقت تمام مادی قوتیں تھیں اس کو اپنی قوتوں پر گھمنڈ تھا۔ مگر پانڈوں کے ساتھ حضرت حق تھا یا حضرت کرشن علیہ السلام جو اس وقت کے اللہ تعالیٰ کے رسول تھے انکی مدد تھی۔ دریودھن سمجھتا تھا کہ وہ پانڈو کو ننھی چڑیا کی طرح مروڑ کر رکھ دے گا۔ اس نے بہت سی تعلیاں بگھاریں اور دون کی لی۔ مگر نتیجہ کیا ہوا؟ نتیجہ یہی ہوا کہ کوروں کا نام و نشان دنیا سے مٹ گیا۔ اور پانڈو فتحیاب ہوئے۔

(باقی صہ پر)

مجاہدوں کا گیت

اُٹھو اب نہ اُونگھو اُٹھو اب نہ لیٹو - سحر ہو گئی بستروں کو لپیٹو
اُٹھو اے ضرار اور خالد کے بیٹو

اُٹھو تیر اپنی کمانوں میں جوڑو - اُٹھو باگ میدان کی طرف موڑو
لہو دشمنوں کے جگر سے نچوڑو

زمینِ گلستاں لہو کی ہے پیاسی - دکھا دو دا خنجروں کی نفاسی
صفِ دشمناں میں پڑے بدحواسی

چمن میں گھس آیا ہے قزاق اٹھو - وہ ظالم ہے فن میں بڑا طاق اٹھو
اُٹھو لے کے شمشیرِ برّاق اُٹھو

فدا لعل و مرجان کر دو وطن پر - نچھاور دل و جان کر دو وطن پر
لہو اپنا قربان کر دو وطن پر

تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غزوۃ الھند

بھارت سے جنگ کرنیوالے مسلمانوں کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عظیم الشان بشارت

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

اسلام کا قانون یہ ہے کہ مومن جنگ میں ابتدا نہیں کرتا۔ ابتداء کفار کی طرف سے ہوتی ہے۔ مگر جب جنگ شروع ہو جائے تو پھر مومن اپنی پوری طاقت کے ساتھ اپنے دین اپنے ملک اور اپنی قوم کا دفاع کرتا ہے۔ ہر وہ شخص جو اس راہ میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اِن خاص فضلوں کا وارث ہوتا ہے۔

آج سے چودہ سو سال پیشتر ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک وقت آئے گا کہ جب مسلمانوں کو اپنی مظلومیت کی وجہ سے ہندوستان سے جنگ کرنی پڑے گی۔ اور انہیں اپنی جان و مال کے ذریعہ جہاد کرنا پڑے گا۔ حضور سرور کونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بشارت دی ہے کہ جو مسلمان ہندوستان کی اس جنگ میں شریک ہوں گے وہ جہنم سے بچائے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔

وعدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۃ الھند فان ادرکتھا انفق فیھا نفسی ومالی فان اقتل کنت من افضل الشھداء وان ارجع فانا ابوھریرۃ المحررُ (سنن النسائی کتاب الجہاد باب غزوۃ الھند جلد ۶ صفحہ ۴۲ مطبوعہ مصر)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وعدہ دیا ہے کہ تم ہندوستان سے جنگ کرو گے۔ حضرت ابوہریرہ رضؓ کہتے ہیں کہ اگر مجھے یہ موقعہ میسّر آ گیا تو میں اس جنگ میں اپنی جان اور اپنا مال خرچ کر دوں گا۔ اگر میں قتل ہو گیا تو میں بہترین شہیدوں میں سے ہوں گا اور اگر میں زندہ واپس آ گیا تو میں آزاد ابوہریرہ ہوں گا

پھر اسی باب میں امام النسائی نے حضرت ثوبان رضؓ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں دو گروہ ایسے ہوں گے احرزھما اللہ من النار۔ اللہ تعالیٰ انہیں جہنم کی آگ سے بچائے گا۔ ان میں سے پہلے گروہ کے بارے میں حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ

عصابۃ تغزو الھند

کہ وہ مسلمانوں کا وہ گروہ ہے جو ہندوستان سے جنگ کرے گا۔

ان دونوں حدیثوں اور واقعات سے ظاہر ہے کہ ہمارے سید و مولیٰ صلے اللہ علیہ وسلم اس آخری زمانہ کے بارہ میں اس پیشگوئی کے ظہور کا وقت آ گیا ہے اور مسلمانوں کی ہندوستان سے جنگ والی نبوی پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔ اب حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ بشارت ہر مسلمان کے لئے ایمان افزا ہے کہ اس جنگ میں حصہ لینے والے تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور جہنم سے بچائے جائیں گے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے یہ موقعہ ملے گا تو میں اس مقدس جنگ میں اپنی جان اور اپنا مال سب کچھ لگانے کا عزم رکھتا ہوں۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت کے سچے مسلمانوں کا فرض ہے کہ اس جنگ میں اپنی پوری پوری قوت مدافعت خرچ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے رسول نے بہت بڑی بشارت دی ہے اور سب ہم

ہوائی حملوں سے بچاؤ کی تدابیر

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حیرت انگیز پیشگوئی

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

موجودہ معرکہ میں ہماری ہوائی بری اور بحری فوج خدا کے فضل و کرم سے جس بے مثال شجاعت و بہادری کے کارنامے دکھا رہی ہے۔ وہ تاریخ پاکستان میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کی مقدس سرزمین کے ان جانباز مجاہدوں کو ہر لمحہ روح القدس کی تائید سے نوازے اور آسمانی فرشتوں سے ان کی نصرت فرمائے تا جارحیت پسند طاقتیں پاش پاش ہو جائیں اور پاکستان کو شاندار فتح و کامرانی نصیب ہو۔ آمین

اس نازک ترین مرحلہ پر عوام پر بڑی اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ مثلاً قیام اتحاد افواہوں کا سدِّباب دشمن کی چالوں سے باخبری، اور سب سے بڑھ کر شہری اور دیہی دفاع کے سرکاری انتظام اور پروگرام سے مکمل تعاون جس کا اہم ترین پہلو ہوائی حملوں سے بچاؤ کی عملی تدابیر کا اختیار کرنا ہے یعنی

(۱) بلیک آؤٹ کرنا

(۲) ہوائی حملہ کے وقت چلنے کی بجائے لیٹ جانا

(۳) ہوائی جہاز کے حملہ پرواز دیکھنے یا اس کی آواز سننے سے ہر ممکن احتیاط کرنا۔

(۴) اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس حملہ سے بچاؤ کے لئے پناہ گاہوں یا خندقوں میں پہنچ جانا وغیرہ وغیرہ۔

ان اہم تدابیر کی روشنی میں اب آیئے ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حیرت انگیز پیشگوئی کا مطالعہ کریں جو صحیح بخاری میں موجود ہے۔ اور جس میں بالواسطہ طور پر انتہائی جامعیت کے ساتھ عہد حاضر کے جنگی جہازوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ہوائی حملے سے بچاؤ کے مختلف طریقوں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستکون فتن القاعد خیرٌ من القائم والقائم فیھا خیرٌ من الماشی والماشی فیھا خیرٌ من الساعی ومن یشرف لھا تستشرفہ من وجد ملجاءً او معاذاً فلیعذ بہ۔

(بخاری شریف کتاب المناقب مصری جلد ۲ صفحہ ۱۸۱)

یعنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ زمانہ قریب آ رہا ہے۔ جب ایسے فتنے اٹھیں گے جن میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا۔ اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا۔ اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ جو شخص ان فتنوں کو دیکھنا چاہے گا۔ وہ اس کو تباہ کر دیں گے۔ پس جو شخص ان فتنوں سے بچنے کے لئے کوئی پناہ گاہ پائے تو اس میں پناہ لے۔

اللہ! اللہ!! صداقت اسلام کا یہ کتنا زبردست نشان ہے کہ ہمارے آقا و مولا حضرت رسول خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی کشفی آنکھ نے نہ صرف موجودہ زمانہ کے بامبر (Bomber) اور فائٹر (Fighter) جہازوں کی تباہ کاریوں کا نقشہ مشاہدہ فرمایا بلکہ ان سے محفوظ و مصئون رہنے کی تدابیر بھی آپ پر منکشف فرما دی گئیں۔

اللھم صلّ علی محمد وعلیٰ آل محمد کما صلیت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

٭٭ مومنوں کو خداوند تعالیٰ نے فتح و غلبہ کی بھی خوشخبری دے رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔ آمین

الغرض ہمیشہ یہی ہوتا رہا ہے۔ آج بھی بھارت نے ظلم و ستم کا باب کھول رکھا ہے۔ اس نے کشمیر پر بالجبر قبضہ کر رکھا ہے اور وہاں کے لوگوں کو جو اکثر مسلمان ہیں ہمیشہ کے لئے اپنا غلام بنائے رکھنا چاہتا ہے۔ اٹھارہ سال سے کشمیری جو نسلاً اکثر بنی اسرائیلی نسل سے ہیں شور مچا رہے ہیں کہ ہمیں حق خود ارادی کو استعمال کرنے کا موقع دیا جائے۔

پاکستان شروع ہی سے ان کی حمایت کر رہا ہے مگر آخر بھارت نے جھنجھلا کر پاکستان پر بھی حملہ کر دیا ہے مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے پاکستان اس کو منہ توڑ جواب دے رہا ہے۔

اس کے باوجود کہ بھارت نے پاکستان پر ظالمانہ حملہ کر دیا ہے پاکستان نے نہایت اعلیٰ کردار کا مظاہرہ کیا ہے چنانچہ اگرچہ بھارت نے پاکستان اور کشمیر کی سول آبادی پر ظلم و ستم ڈھائے ہیں اور ان پر بمباری کی ہے اور معصوم جانوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ معصوم گاؤں جلا کر راکھ کر دئے ہیں اور معصوم لوگوں کو اور ان کی جائدادوں کو نذر آتش کر دیا ہے مگر پاکستان نے نہایت صبر اور استقامت سے کام لیا ہے اور زبانِ حال سے پکار رہا ہے کہ

ربّنا افرغ علینا صبرًا
وثبّت اقدامنا
وانصرنا علی القوم
الکٰفرین۔

اس لئے ہمیں پورا اعتماد ہے کہ دشمنوں کو آخر شکست فاش ہوگی۔ پاکستان اللہ تعالیٰ کے حکم سے دفاع کے لئے کھڑا ہوا ہے۔ وہ حق پر ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اس فتنہ و فساد کے منبع کا خاتمہ کرنا چاہتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ ہرگز پسند نہیں کرتا۔

مخلوط تعلیم کے سلسلہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ارشادات

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کے سلسلہ میں بے پردگی کے بارہ میں کئی اعلانات ہو چکے ہیں۔ اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند ارشادات احباب جماعت کی آگاہی کے لئے شائع کئے جاتے ہیں یہ حوالجات تفسیر کبیر جلد پنجم سے ماخوذ ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

۱۔ "بدی کی جڑھ مرد اور عورت کا آزادانہ اختلاط ہی ہے۔ اگر اس جڑھ کو قائم رکھا جائے تو بدی کے رُکنے کا احتمال ہی نہیں ہو سکتا۔ اسلام کہتا ہے کہ مردوں کو چاہئے کہ غیر محرم عورتوں کو نہ دیکھیں۔ اور عورتوں کو چاہئیے کہ وہ غیر محرم مردوں کو نہ دیکھیں اور اس طرح اپنے ایمان اور تقوےٰ کی حفاظت کریں۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

۲۔ "اصل چیز جو پردہ کی جاتی ہے وہ دونوں کی نظروں کو آپس میں ملنے سے بچانا ہے۔ اور جسم کا وہ حصہ جس پر نگاہ ڈالتے ہوئے آنکھیں ملنے سے رہ ہی نہیں سکتیں وہ چہرہ ہی ہے۔ علم النفس کے ماتحت مرد اور عورت کے باہمی تعلقات کی ابتداء ہمیشہ دونوں کی نظریں ملنے سے ہی ہوتی ہے۔"

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

۳۔ "عورت کا بلا حجاب مرد کے سامنے آنا اور اُس کے ساتھ بے تکلّف ہونا چونکہ انسان کے حیوانی تقاضوں کو بھڑکاتا اور اسے جذبات کے گڑھے میں دھکیل دیتا ہے اس لئے شریعت نے اس پر پابندی عائد کر دی ہے اور عورت کو پردہ کا حکم دیا ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم جلد اوّل)

مندرجہ بالا ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ ہیں اور جماعت کے سب مردوں اور عورتوں کو چاہئیے کہ ان ارشادات کے مطابق اپنے عمل کو بنائیں۔

درحقیقت موجودہ وقت میں جبکہ مسلمان کہلانے والوں کی بھی یہ حالت ہے کہ

ذخیرہ اندوزی جرم ہے

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک اہم ارشاد

(مرتبہ:۔ شیخ نور احمد صاحب منیر)

مسلم کی ایک حدیث ہے کہ:۔

عن معمرؓ قال قال رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم من احتکر فھو خاطئٌ۔ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت معمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کسی نے ذخیرہ اندوزی کی وہ غلطی پر ہے۔

تشریح:۔ ذخیرہ اندوزی تجار اور امراء کے لئے بظاہر فائدہ مند نظر آتی ہے مگر عامۃ الناس کے لئے یہ امر زہر ہلاہل ہے۔ اقتصادی لحاظ سے اکثریت مالی دباؤ۔ گرانی کی وجہ سے تکلیف مالا یطاق میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ تجار اور امراء کے خلاف جذبہ نفرت اور عداوت پیدا ہو جاتا ہے جو معاشرہ میں کئی خرابیوں اور فتنوں پر منتج ہوتا ہے۔ ملک میں ابتری اور انتشار کا خطرہ ہو جاتا ہے اور ایک قسم کا اقتصادی قحط ہو جاتا ہے۔ دولت چند ہاتھوں میں جمع ہو جاتی ہے جسکے نتیجہ میں رشوت۔ گرانی اور سمگلنگ جیسی اخلاقی بیماریاں پھیل جاتی ہیں اور یہ وہ ناسُور ہے جو بڑھتا ہی جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے خلاف سخت زجر و توبیخ فرمائی ہے جو اس قسم کی خطرناک اخلاقی مرض میں مبتلا ہے کیونکہ اس بیماری سے کئی اخلاقی کمزوریاں جنم پکڑتی ہیں اور ملک کا پسماندہ اور درمیانی طبقہ اقتصادی لحاظ سے تباہ ہو جاتا ہے۔

کامیاب ہونیوالے طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے ان سب کی خدمت میں وکالتِ مال تحریکِ جدید نہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہوئے ان سب کے لئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر انہیں اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔ ایسے مواقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ارشاد مقدس حسب ذیل ہے:۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا تعمیر (تعمیر مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین اور سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

"نبذ فریقٌ من الّذین اوتوا الکتٰب کتٰب اللّٰہ وراء ظھورھم۔" (البقرہ)

کہ خدائی احکام کو پس پُشت ڈالا ہوا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کا اوّلین فرض ہے کہ وہ پردہ کے حکم کو زندہ کرے۔ اور نیک نمونہ قائم کرے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دعا:۔ برادرم مرزا رفیع احمد صاحب ابن محترم مرزا احمد شفیع صاحب مرحوم مری کے سینیٹوریم میں داخل ہوئے تھے مگر اب وہاں سے واپس آ گئے ہیں۔ تاحال وہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (محمد نواز مومن)

والد ماجد مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر کا ذکر خیر

مکرم داؤد طاہر صاحب بی۔ اے ابن مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم

(۷)

عمومی صحت۔ آخری علالت اور وفات

دو تین سال سے آپ کی صحت کثرت کار کی وجہ سے بہت گر رہی تھی۔ اور خود آپ کو اس کا احساس بھی تھا۔ کئی دفعہ فرمایا کرتے تھے کہ خدا کے فضل سے ہی میری زندگی قائم ہے ورنہ اب میں اتنا کمزور ہو گیا ہوں کہ جینے کا کوئی حال نہیں۔ ہم اکثر کہتے رہے ابا جان آپ کچھ عرصہ کے لئے چھٹی لیں اور آرام کریں آپ اس قدر بوجھ اٹھانے کے قابل نہیں رہے" مگر وہ یہی کہتے" میں چاہتا ہوں کہ حضور کے غیر مطبوعہ خطبات۔ ملفوظات اور تقریریں جلد از جلد چھپ جائیں تا جماعت کی امانت جو میرے پاس ہے جماعت تک پہنچ جائے" اعصابی کمزوری کی وجہ سے اکثر گھبراہٹ اور بے چینی رہتی۔ رات کو نیند نہ آتی۔ کبھی بیٹھے بیٹھے کام کرتے ہوئے کبھی کھانا کھاتے ہوئے یکدم سر جھکا جاتا فرماتے "جلدی آؤ اور میرا سر پکڑو" چنانچہ ہم سر پکڑ لیتے۔ تھوڑی دیر کے بعد فرماتے چھوڑ دو اب میں ٹھیک ہوں" تقریباً روزانہ ہی یہ حالت ہوتی اور روزانہ ہم کہتے کہ آپ چھٹی لیں۔ مگر چھٹی لینی تو درکنار چھٹی والے دن آرام کرنا بھی آپ گناہ سمجھتے تھے۔ جمعہ کے دن صبح ہی اپنا کام شروع کر دیتے یہاں تک کہ جمعہ کا وقت ہو جاتا۔ نماز جمعہ سے فراغت ہوتی تو دفتر چلے جاتے اور ایک دو گھنٹے کام کرنے کے بعد گھر واپس آتے

۱۴ اکتوبر ۱۹۶۲ء کی دوپہر مجھے کبھی نہ بھول سکے گی جب میں حسب معمول کالج سے چھٹی ہونے پر اپنے دوستوں کی معیت میں خوش و خرم گھر واپس آ رہا تھا گویا بازار میں اپنے ایک نابازار دکھائی دیا جو میرے کلاس فیلو بھی ہیں۔ چہرے پر برابر پریشانی نمایاں تھی اور ان کا پھولا ہوا سانس اس امر کی غمازی کر رہا تھا کہ ضرور کوئی بات ہے۔ انہوں نے مجھے اس انداز سے سائیکل پر سوار ہونے کو کہا کہ میں اپنے دوستوں سے اجازت لئے اور انہیں سلام کئے بغیر ہی بلا حیل و حجت ان کے ساتھ چل دیا۔

دفتر پہنچا تو خلافت لائبریری کے بیرونی دروازے پر جو مسجد مبارک کی محراب کے سامنے کھلتا ہے۔ مکرم ڈاکٹر رشید صاحب ملے انہوں نے تسلی دلانے کی کوشش کی۔ اندر داخل ہوا تو ڈاکٹر ز دفتر کے کارکنان اور بعض دیگر احباب جمع تھے۔ آپ لیٹے ہوئے تھے، لحاف لئے ہوئے تھے۔ لحاف اوپر تھا اور جسم پسینے سے تر تھا حتی کہ بستر تک بھیگ چکا تھا۔ زبان بند ہو چکی تھی اور جسم کا بایاں حصہ مفلوج تھا۔ پہلے تو بیہوشی طاری تھی مگر پھر آپ نے آنکھیں کھول دیں یوں لگتا تھا جیسے سارا خون آنکھوں میں جمع ہو گیا ہو۔

مقامی ڈاکٹروں نے ہر ممکن کوشش کی۔ لیکن جب خدا کی طرف سے بلاوا آ جائے تو اسے کون روک سکتا ہے اور سر تسلیم خم کرنے کے سوا اور کیا چارہ رہ جاتا ہے۔ عصر کے قریب دفتر سے آپ کو گھر لایا گیا۔ گھبراہٹ بہت تھی اور بار بار بیٹھنے کی خواہش کرتے تھے۔ رات اسی طرح بے چینی میں گذری مگر دوسرے دن صبح طبیعت میں نسبتاً سکون تھا۔ زبان کھل گئی تھی گو لکنت تو باقی تھی مگر اس طرح باتیں کر لیتے تھے جو آسانی سے سمجھ میں آ جائیں۔ ہم پُر امید ہو گئے لیکن ۸۔۹ بجے کے قریب دوبارہ بیہوشی طاری ہو گئی سانس میں گڑگڑاہٹ پیدا ہونے لگی آکسیجن کا سلنڈر لگا دیا گیا اور وقتاً فوقتاً لگایا جاتا رہا لیکن قدرت کے آگے آکسیجن کی وافر مقدار کیا کر سکتی ہے؟ ساڑھے چار بجے کے قریب حالت زیادہ خراب ہو گئی اور بچنے کی کوئی امید باقی نہ رہی تو ایک شخص نے میرے چچا مکرم ناصر صاحب سے سورۃ یٰسین کی تلاوت کرنے کو کہا

آپ کا یہ دورہ آپ کے لئے آخری دورہ ثابت ہوا۔ جس کے بعد آپ کی تکالیف ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئیں اور آپ دنیا سے بہت دور خود کی زندگی کی اس وادی میں چلے گئے جہاں بے چینیوں اور گھبراہٹوں کو دور کا بھی واسطہ نہیں۔

اللھم اغفرہ وارحمہ وادخلہ فی جنت النعیم

گو ابا جان مرحوم مغفور نے کوئی خاص عمر نہیں پائی اور تقریباً سبھی لوگوں نے ان کی موت کو اچانک اور بے وقت قرار دیا تاہم راضی برضا ہوتے ہوئے اور یہ بات مدنظر رکھتے ہوئے کہ موت ہر ایک کو اک نہ اک دن ضرور آنی ہے۔ جب میں یہ سوچتا ہوں کہ آپ نے کس طرح قناعت پر صبر و شکر کرتے ہوئے اپنی ساری کی ساری زندگی خدمت سلسلہ میں گذار دی اور قواعد سلسلہ کی پابندی کو اپنا فرض۔ اطاعت امام کو اپنا نصب العین بنائے فرائض کو خلوص اور محبت سے ادا کرنا اپنا شعار اور حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی اپنا مذہب قرار دیا تو مجھے آپ کی کامیاب زندگی پر رشک آتا ہے اور وفات کے بعد آپ کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں صحابہ کے قطعہ خاص میں تدفین کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خصوصی اجازت کا ملنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے خلوص کی قدر کی اور آپ کی کمزوریوں کے باوجود آپ کو اپنی رحمت کی چادر تلے ڈھانپ لیا۔ اور پھر آپ کی وفات کو سب خاص و عام کا یک زبان ہو کر ایک جماعتی نقصان قرار دینا۔ کیا یہ سب کچھ اس جہان سے آپ کی کامیاب رخصتی کی دلیل نہیں؟

اوروں کا ذکر تو خیر چھوڑئیے خود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو آپ کی وفات سے بہت صدمہ محسوس ہوا۔

چنانچہ مکرم نواب عباس احمد خان صاحب سلمہ اپنے تعزیتی مکتوب میں رقمطراز ہیں:۔

جس شام حضرت مولوی صاحب فوت ہوئے ہیں اسی دن شام کے وقت مجھے ربوہ آنے کا اتفاق ہوا آتے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں گیا وہاں جا کر معلوم ہوا کہ حضرت مولوی صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ حضرت صاحب کو سخت قلق اور گھبراہٹ تھی۔ بلکہ بعض عزیزوں کی وفات کے موقع پر بھی حضرت صاحب کو اتنا قلق اور گھبراہٹ کسی دوسرے نے محسوس نہیں کیا جو کہ مولوی صاحب کے لئے تھا۔۔۔۔۔۔"

اسی طرح ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء کی الفضل میں محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق "تازہ اطلاع" شائع کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"۔۔۔کل دن بھر تو حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی مگر شام کے وقت ہمارا محمد یعقوب صاحب طاہر کی وفات کی اطلاع پر بہت بے چینی شروع ہو گئی رات کافی دیر کے بعد دوائی سے نیند آئی۔۔۔۔"

یہاں میں ان سب کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں جنہوں نے ذاتی طور پر مل کر یا بذریعہ ڈاک اظہار تعزیت کیا اور ہمارے زخمی دلوں پر مرہم رکھی۔ خدا ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

انعامی تقریری مقابلہ

حسب سابق امسال بھی سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر انصار اللہ کا تقریری مقابلہ منعقد ہوگا۔ مقابلہ کے لئے مندرجہ ذیل عنوانات ہوں گے۔ حصہ لینے والے دوست کو ان میں سے کسی ایک موضوع پر تقریر کرنی ہوگی۔ وقت مقررین کی تعداد کو مدنظر رکھ کر دیا جائے گا۔ انصار کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں حصہ لیں۔ عنوانات حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دنیا میں کیا انقلاب برپا کیا

(۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے دنیا کیسے متاثر ہوئی

(۳) اسلام ہی میں دنیا کی نجات ہے۔

(۴) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۵) تربیت اولاد کے لئے نیک نمونہ بنو۔ (۶) باہمی محبت و اخوت کی تلقین

(۷) ذکر الٰہی۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ لینے والے طلباء

وہ دوست جن کے کسی عزیز یا رشتہ دار یا کسی اور احمدی بھائی نے اس سال گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ لیا ہے۔ ان سے گذارش ہے کہ وہ اُس طالبعلم کے مندرجہ ذیل کوائف خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دیں تاکہ ان طلباء کو ل کر انہیں سکول میں ابتدائی تکالیف سے محفوظ رکھا جا سکے۔

(۱) نام طالب علم (۲) ولدیت (۳) تعلیم و نمبر حاصل کردہ نمبر

(۴) گھر کا پورا پتہ (۵) گاؤں یا شہر (۶) ضلع اور تحصیل

(خاکسار محمد افضل رول نمبر ۳۲۲ ف فرسٹ ایئر کلاس
گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول ضلع گجرات)

انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں احباب کثرت سے شریک ہوں۔ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

قابلِ فکر اور قابلِ توجہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب !!

اس سال کے آٹھ ماہ گذر چکے ہیں لیکن اس وقت تک وقفِ جدید کے متوقع وعدوں میں سے ادائیگی میں بہت کمی ہے۔ کئی جماعتوں کی طرف سے تو اب تک وعدے ہی نہیں آئے اور کئی جماعتوں کے وعدہ کنندگان کی تعداد بمقابلہ جماعت بہت کم ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ متعلقہ عہدیداران جماعت نے پوری توجہ اور فکر سے کام نہیں کیا۔ درخواست ہے کہ فوری طور پر وصولی کی طرف توجہ فرمادیں اور گذشتہ کمی کو پورا کر دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اب چونکہ وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ اسلئے وعدوں کے ساتھ وصولی پر زور دیں اور اپنی کوششوں سے مرکز کو باخبر رکھیں۔

نیکی میں تسلسل قائم رکھنے کا طریق

اگر ایک سال کا چندہ تحریک جدید ادائیگی سے رہ جائے تو آئندہ سال بھی اس نیکی سے محروم رہنے کا خدشہ ہو جاتا ہے۔ پس مجاہدین تحریک جدید خیال رکھیں کہ مبادا ۳۱ر اکتوبر ۶۵ء کی تاریخ غفلت میں گذر جائے اور ان کا چندہ سال رواں کی ادائیگی نہ ہو سکے۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس نصیحت کو پیش نظر رکھیں۔ فرمایا

"بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ چونکہ اب نیا سال شروع ہو گیا ہے۔ اس لئے ہمارا پچھلا معاف ہے مگر یہ بالکل غلط ہے خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو ان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی۔ یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے"

پس اس میں آپ کا اپنا فائدہ ہے کہ اولین موقعہ پر اپنے وعدہ سے سبکدوش ہو جائیں۔

(وکیل المال اوّل)

اللہ تعالیٰ کے احسان پر اظہارِ تشکر

مکرم جناب مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے مشرقی پاکستان ڈھاکہ سے تحریر فرماتے ہیں:

"میں ایک چیک مالیتی چار صد روپیہ آپ کے نام بھجوا رہا ہوں۔ جو محترم ڈاکٹر عبد الصمد خاں صاحب چوہدری نرائن گنج کی طرف سے مسجد بیرون ممالک کے لئے عطیہ ہے۔ جو انہوں نے دھان منڈی میں نئے مکان کے افتتاح کے موقعہ پر دئے ہیں"

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے نیا مکان ہر لحاظ سے ان کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری ماموں زاد بہن نعیمہ طاہرہ بنت محترم مولوی محمد سلیم صاحب فاضل نے ایم اے فائنل کا امتحان دیا ہوا ہے احباب سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(سعیدہ زاہدہ بیگم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب)

۲۔ میرا بچہ علیم الدین ۶ ماہ سے سخت بیمار ہے اسے بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔

چراغ الدین احمد چک ۳۰/۱۱ ایل۔ ضلع منٹگمری

۳۔ بندہ عرصہ سے گنٹھیا کی قسم کے مرض میں مبتلا ہے۔ علاج سے آرام نہیں آیا

(مستری محمد اسماعیل زعیم انصار اللہ وادی محلہ سندری ضلع لائلپور)

احباب کرام ان سب کے لئے دعا فرمادیں۔

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چوبیسواں سالانہ اجتماع

۲۲-۲۳-۲۴ اخاء ۱۳۴۴ ہش / اکتوبر ۱۹۶۵ء بمقام ربوہ منعقد ہو رہا ہے۔ تمام قائدین یہ اطلاع بھجوائیں کہ ان کی مجالس سے کتنے اراکین (خدام و اطفال علیحدہ علیحدہ) اجتماع میں شامل ہوں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمائندگان شوریٰ سالانہ اجتماع ۱۳۴۴ ہش / ۱۹۶۵ء

قائدین مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نمائندگان شوریٰ کے ناموں کی اطلاع مرکز میں دس اکتوبر سے پہلے پہلے آجانی ضروری ہے

ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے ہر بیس ۲۰ یا بیس ۲۰ کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے۔ اراکین کی تعداد مجالس کے بجٹ کے مطابق شمار ہوگی۔ اس کے مطابق نمائندے منتخب کر کے بھجوائے جائیں قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوتا ہے۔ مگر وہ اس تعداد میں شامل ہوتا ہے۔ جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے۔

نمائندگان کی فہرست بھجواتے وقت اس امر کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ انکا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے اور اس کے لئے فلاں تاریخ کو مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا گیا تھا

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تشخیص بجٹ خدام الاحمدیہ و اطفال بابت سال ۱۹۶۵-۶۶ء

تمام مجالس کو جولائی ۱۹۶۵ء میں آئندہ سال (۱۹۶۵-۶۶ء) کے بجٹ خدام و اطفال کی تشخیص کے لئے فارم اور ہدایات روانہ کی گئی تھیں اور بجٹ بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ر اگست ۱۹۶۵ء تھی۔ لیکن ابھی تک اکثر مجالس نے بجٹ تشخیص کر کے نہیں بھجوائے از راہ کرم تمام مجالس اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور قائدین اضلاع اپنے اپنے ضلع میں اس کام کی نگرانی فرمائیں۔

(مہتمم مال)

انعامی امتحان مقابلہ اطفال احمدیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اوّل و دوم آنے والے اطفال کو بالترتیب سال بھر کی پوری و نصف فیس کی رقم بطور انعام دی جاتی ہے۔ حسب متفقہ فیصلہ مرکزی مجالس عاملہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ یہ امتحان آئندہ اجتماع اطفال الاحمدیہ کے موقعہ پر ہوا کرے گا۔ تا بیرونی اطفال اس میں کثرت سے شریک ہو سکیں۔ لہٰذا جو مجلس اطفال اپنے اراکین کو اس مقابلہ میں شریک کرنا چاہتی ہو۔ وہ انصار اللہ کے مقررہ نصاب برائے مقابلہ کے مطابق پہلے خود اپنے ہاں امتحان لے اور زیادہ سے زیادہ تین ہونہار اطفال کا انتخاب کرے جو مرکزی امتحان میں شامل ہوں۔

نصاب سال رواں حسب ذیل ہے (۱) رسالہ اخلاقی مضامین (۳۱ پیسے) (۲) رسالہ روزہ (۲۵ پیسے) (۳) ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے (دس شعر زبانی) (۴) انٹرویو برائے معلومات عامہ متعلق اسلام و سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

میری بھانجی امۃ القدیم بعمر ڈیڑھ سال ۲۰ر اگست ۱۹۶۵ء کو چند یوم بیمار رہ کر بڈھی ضلع سیالکوٹ میں وفات پا گئی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے" آمین

(محمد اکبر افضل شاہد جہانگیر روڈ کراچی)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری محمد اکبر صاحب قانونگو ساکن بھوبھیتی ۲۴ گھنٹے بیمار رہ کر اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم حلقہ امارت دولم کے نائب امیر بھی تھے احمدیت سے خاص تعلق تھا۔ سنجیدہ مزاج مبلغ اور حاضر جواب مناظر تھے ۷۲ سال عمر پائی۔ اپنے پیچھے بیوہ اور چار بچیاں چھوڑی ہیں پسماندگان کے لئے دعا اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی جاوے

(محمود احمد باجوہ معلم حلقہ چونڈہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۹ ستمبر گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے اعلان کیا ہے کہ لاہور پر حملہ کرنے والی بھارتی فوجوں کا مونہہ توڑ دیا ہے اور اس جنگ میں پاکستان بھارت کو ایسا بھرپور جواب دے گا کہ اسے زندگی بھر کبھی ہماری سرحدوں کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی بھی جرأت نہ ہوگی۔ گورنر مغربی پاکستان نے چیرپرسول لاہور ریڈیو سٹیشن سے ایک پیغام نشر کر رہے تھے بتایا کہ لاہور کا دفاع بہت مضبوط ہے۔ ہم حق پر ہیں اور حق کے لئے لڑ رہے ہیں اس لئے فتح یقینی ہماری ہوگی۔

● راولپنڈی ۹ ستمبر۔ حکومت پاکستان نے سکھ عوام کو یقین دلایا ہے کہ پاکستانی فوجیں سکھوں کے مقدس مقامات کا پورا احترام کریں گی۔ آج یہاں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ سکھ عوام اپنا آزاد وطن حاصل کرنے کی جد و جہد کر رہے ہیں۔ پاکستانی عوام اس کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور سکھوں کے مذہبی جذبات و احساسات اور ان کے متبرک مقامات کا پورا احترام کرتے ہیں۔ بھارت نے پاکستان پر جنگ مسلط کر دی ہے جس کا مقابلہ پوری طاقت سے دیا جائے گا اس جنگ میں بھارتی فوجوں کا تعاقب کرتے ہوئے پاکستانی فوج کو ان مقامات سے بھی گزرنا پڑے گا جہاں سکھوں کے مقدس مقامات واقع ہیں لیکن پاکستانی فوجوں کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ سکھوں کے ان متبرک مقامات کا پورا احترام کریں۔

پاکستان کے سرکاری ترجمان نے سکھ عوام کے نام جو اپیل کی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ بھارت کے حکمرانوں نے لاہور کے علاقے میں دو مسافر ٹرینوں پر بھی حملے کئے ہیں اور یہ دروغ گوئی کی کہ وہ مال گاڑیاں تھیں۔ اس سے پہلے بھارتی حکمرانوں نے یہ جھوٹ بھی گھڑا تھا کہ پاکستانی فضائیہ کے طیاروں نے امرتسر پر پرواز کر کے وہاں دو راکٹ گرائے تھے۔ یہ خبر بالکل جھوٹ تھی اور اب لاہور پر بھارتی فوجوں کے حملے سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ بھارت نے لاہور کے نہتے عوام پر حملے کرنے کے لئے یہ جھوٹ گھڑا تھا۔

پاکستان کی بری اور فضائی فوجیں اب بھارتی حملہ آور فوجوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے اور پاکستانی حکام کے ذہن میں ہے کہ بھارتی فوجوں کے خلاف اس جوابی کارروائی میں امرتسر اور دوسرے مقامات بھی متاثر ہو سکتے ہیں حکومت پاکستان اس بات کی وضاحت کر دینا چاہتی ہے کہ یہ جنگ پاکستان پر ٹھونس دی گئی ہے پاکستانی عوام کی سکھوں کے ساتھ دوستی اور ان کے مذہبی جذبات کے احترام میں اس صورت حال کے باوجود کوئی فرق نہ پڑا اس وقت بہادر سکھ اور پاکستان کے عوام یکساں طور پر بھارت کی جارحانہ کارروائی کا شکار ہیں۔ دونوں کو بھارت کے ظلم کا سامنا ہے ہم نے بھی ہندوؤں کے خلاف اپنے وطن کے حصول کے لئے طویل جنگ لڑی تھی اور ہم جانتے ہیں کہ جس طرح آج پاکستانی عوام کو اپنے وطن آزادی کے تحفظ کے لئے بھارت سے مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے اسی طرح سکھوں کو بھی بھارت کے ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور سکھ صوبے کے قیام کے لئے بڑی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

● کراچی ۹ ستمبر آل انڈیا ریڈیو نے کل صبح بتایا کہ بھارت میں ۲ پاکستانی بنکوں نیشنل بنک آف پاکستان اور حبیب بنک کو فوری طور پر کاروبار بند کر دینے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ بھارتی حکومت نے ان بنکوں اور ان کی شاخوں کو حکم دیا ہے کہ وہ کسی قسم کی رقم پاکستان یا کسی اور ملک میں منتقل نہ کریں۔

● پیکنگ ۹ ستمبر۔ پیکنگ کے اخبارات نے کل چینی حکومت کے اس بیان کو صفحہ اول پر نمایاں طور پر شائع کیا ہے جس میں پاکستان پر بھارت کے مسلح حملے کی مذمت کی گئی ہے اور بھارتی جارحیت کے خلاف حق بجانب جد و جہد میں پاکستان کی حمایت کا اعلان کیا گیا تھا چینی اخبارات نے وزیر اعظم چو این لائی سے پاکستانی سفیر کی ملاقات کی خبر صدر ایوب کی ۶ ستمبر کی تقریر کا مکمل متن اور اقوام متحدہ کی قرارداد کے متعلق وزیر خارجہ مسٹر بھٹو کا بیان بھی نمایاں طور پر صفحہ اول پر شائع کیا۔ اور پاکستان کی حمایت میں صدر سوکارنو کے بیان کو بھی نمایاں اہمیت دی ہے

● جکارتہ ۹ ستمبر۔ جاوا میں شہادل انڈونیشیا ۴

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) داخلہ لیڈی میکلیگن ٹریننگ کالج لاہور۔
بی ایڈ میں داخلے کی درخواستوں کے لئے آخری تاریخ ۱۲-۹-۶۵ بعد توسیع۔

(۲) داخلہ گورنمنٹ ٹریننگ کالج فار لوائر ایڈ گریڈ لائلپور
بی ایڈ کلاس میں داخلے کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ بعد توسیع ۱۳-۹-۶۵

(۳) یونیورسٹی لاء کالج لاہور۔
الف ایل ایل بی مارننگ کلاسز میں داخلے کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۱۱-۹-۶۵ فارم ۲۵ پیسے میں کالج سے۔ ب) ایل کلاس پروویژنل داخلہ امیدواران سپلیمنٹری امتحان الف ای ایل ۹ تا ۱۶ ستمبر۔ (پ ب ۳-۹-۶۵)

(۴) ریلوے جنرل سٹورز مغلپورہ میں ضرورت
دس اسامیاں لیجر کیپرس۔ چار اسامیاں کلرک گریڈ ٹو۔ تنخواہ ۱۲۵-۵-۱۵۵-۷-۲۲۵
شرائط۔ بی اے بی ایس سی عمر ۳۰-۹-۶۵ کو ۱۸ تا ۳۰ درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسناد ۱۵-۹-۶۵ تک بنام ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورس پی ڈبلیو ریلوے مغلپورہ لاہور ۱۵۔

(۵) داخلہ ٹیکنیکل کالج سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
داخلہ لے سکیشن اے ایم آئی ای میں ایف ایس سی پری انجینئرنگ سپلیمنٹری کے امیدواران پروویژنل داخلہ لے سکتے ہیں ۲۰-۹-۶۵ تک۔ (پ ب ف ۸-۹-۶۵)

(۶) داخلہ فرسٹ ایئر بی ڈی ایس کلاس لیاقت میڈیکل کالج ڈینٹل سیکشن
درخواستیں ۱۴-۹-۶۵ تک پراسپکٹس ۵۷ پیسے نقد میں یا ۱.۲۵ میں بذریعہ ڈاک انڈور ۱۵-۹-۶۵ ٹیکنیکل ایریاز۔ حیدر آباد۔ خیرپور۔ کراچی کوئٹہ قلات ڈویژن۔

(۷) بھرتی بطور ٹیکنیکل افسر پی اے ایف
انفارمیشن و سلیکشن سینٹرس میں انٹرویو ۱۵-۹-۶۵ تک۔ شرائط انجینئرنگ ڈگری یا ایم ایس سی ٹیکنالوجی یا ایم ایس سی فزکس یا ایم اے ریاضی یا بی ایس سی فزکس یا ریاضی عمر ۱۵-۸-۶۵ کو ۲۱/۲ سال تا ۳۰۔ کمیشن ملنے پر تنخواہ ۵۵۰ تا ۱۲۰۰۔ ۱۴ سال میں سینٹر کراچی۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ (پ ب ۴-۹-۶۵)

(۸) اسسٹنٹ سب انسپکٹرس پولیس برائے پاکستان ایجنسی
شرائط:۔ سکونت بلتستان عمر ۱۸ تا ۲۵۔ قد ۵-۷ ۔ ایف اے چھاتی ۳۳-۳۴۔
درخواستیں ۲۰-۹-۶۵ تک بنام بنات گل خان سی ایس پی پولیٹیکل ایجنٹ بلتستان

۹ ٹریننگ سکیم برائے نیکسٹ آفیشلز
شرائط:۔ سیکنڈ کلاس گریجوایٹ عمر ۲۰ تا ۲۵۔ پراسپکٹس ٹریننگ سکیم ۳۷ پیسے کی پوسٹل سٹیمپس بھیج کر بنک کی کسی شاخ۔ درخواستیں ۱۰-۹-۶۵ تک بنام متعلقہ منیجر مجوزہ فارم میں۔
(پ ب ۵-۹-۶۵)

(ناظر تعلیم)

باشندوں نے امریکی قونصل خانے کے سامنے ایک عظیم الشان مظاہرہ کیا مظاہرین نے ایک ریزولیشن پیش کیا جس میں دنیا بھر میں امریکی پالیسی کی مذمت کی گئی تھی

هو الشافی

خاص الخاص نسخے

کمزور بچوں کے لئے بے بی ٹانک — ۳/-
طاقت کی خاص دوا اسپیشل کورس — ۱۰/-
سپیشل کورس سے زیادہ طاقتور / ری جوینیٹنگ کورس — ۳۰/-
جوڑوں کی درد کے لئے پینز کیور — ۱۰/-
کھانسی زکام نزلہ اور دردسر کے لئے کیور ڈیو — ۱/-
پیٹ اور معدہ کی خرابیوں کے لئے ڈائی جیسٹن — ۱/-
گردے اور پتے کی درد اور پتھریوں کے لئے کالک کیور — ۵/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اعلان

میٹرک اور ایف اے کی طالبات کی سہولت کے لئے انگلش کی کوچنگ کلاسیں جاری کر دی گئی ہیں۔ تجربہ کی بنا پر کامیابی کا انشاء اللہ سو فیصدی یقین دلایا جاتا ہے معلومات بالمشافہ حاصل کریں۔

(خاکسار سید عبد الجلیل ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر دار الصدر ربوہ)

پاکستانی فوجوں نے واہگہ کے علاقہ میں بھارتی حملہ آوروں کو پاکستانی علاقہ سے مار بھگایا

دشمن کے بے شمار سپاہی ہلاک، ایک بڑی تعداد کو گرفتار کر لیا گیا اور بہت سا اسلحہ ہاتھ آیا

سیالکوٹ کے محاذ پر بھارتی حملوں کو ناکام بنا کر گولہ بارود سے لدی ہوئی پانچ گاڑیاں اور چار جیپیں قبضہ میں لے لی گئیں

راولپنڈی ۱۰ ستمبر۔ ہر چند کہ بھارت کے جنگی ناخداؤں نے اپنی ساری کی ساری فوجی طاقت جنگ کی آگ میں جھونک دی ہے پھر بھی پاکستان کی جانباز اور بہادر فوجوں نے مختلف محاذوں پر پے در پے شکستیں دے کر اس کی فوج کو مفلوج اور ناکارہ بنا دیا ہے اور دشمن کا پورا جنگی نظام معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ بھارت کے فضائی بیڑے کا پانچواں حصہ تباہ کر دیا گیا ہے اور اس کے ٹینکوں اور بکتر بند ڈویژنوں کو رگید کر رکھ دیا گیا ہے۔ ہر صبح ہماری جانباز فوجوں کے لئے ایک نئی امید کا پیغام لاتی ہے اور ہر شام انہیں نئی کامیابیوں اور کامرانیوں سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ پوری قوم دشمن کو شکست دینے کے لئے اس کے سامنے دیوار آہنی کی طرح کھڑی ہے اور اس جذبہ سے سرشار ہے کہ یہ جرأت دکھانے اور دشمن کو ختم کرنے کا وقت ہے۔

چنانچہ واہگہ کے علاقہ میں ہماری فوج نے دشمن کی فوج پر فیصلہ کن وار کر کے اسے پاکستانی علاقہ سے نکال باہر کیا ہے۔ ہندوستانی فوج اب تمام تر اپنا بچاؤ کرنے پر مجبور ہو گئی ہے اور پاکستانی فوجوں کے جوابی فیصلہ کن حملے کی تاب نہ لا کر برابر پیچھے ہٹتی جا رہی ہے۔ پاکستانی فوجوں نے یہ حملہ کل رات کیا تھا جس میں دشمن کے لاتعداد سپاہی مارے گئے اور بہت بڑی تعداد میں ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسلحہ کی بہت بڑی تعداد پاکستانی فوجوں کے ہاتھ آئی۔ اسی طرح قصور کے علاقہ میں پاکستانی فوج نے بھارتی فوج کو اور پیچھے دھکیل دیا ہے وہ برابر دشمن پر زیادہ سے زیادہ دباؤ ڈال رہی ہے۔ اور تباہ کن ضربیں لگا کر اسے بھاری نقصان پہنچا رہی ہے۔

سیالکوٹ کے علاقہ میں پاکستانی فوج نے دشمن کے حملوں کا منہ توڑ جواب دیا ہے وہ اب تک دشمن کے ۳۵ ٹینک تباہ کر چکی ہے اور دشمن لاشیں چھوڑ کر وہاں سے بھاگنے پر مجبور ہو گیا ہے لاہور اور دوسرے محاذوں پر پے در پے شکستیں کھانے کے بعد دشمن بوکھلا گیا تھا۔ اس لئے اس نے کل سیالکوٹ کے محاذ پر حملہ کر کے اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن پاکستانی فوجوں نے مرا اس کا منہ پھیر دیا۔ چنانچہ اب اس کی پیش قدمی رک گئی ہے۔ انہوں نے گولہ بارود سے لدی ہوئی پانچ گاڑیوں اور چار مزید جیپوں پر قبضہ کر لیا۔ ان جھڑپوں میں اور بہت سا اسلحہ اور سامان بھی پاکستانی فوجوں کے ہاتھ آیا۔

سندھ راجستھان سرحد پر گڈرو کے علاقہ میں ہندوستانی فوجیں آگے بڑھنے میں ناکام رہی ہیں وہ مزید کمک لا کر اپنے مورچوں کو مضبوط کر رہی ہیں اس محاذ پر بھی پاکستانی فوجوں نے دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا ہے۔

چھمب کے علاقہ میں پاکستانی فوجوں نے اپنی پوزیشن کو اور زیادہ مضبوط بنا لیا ہے پاک فضائیہ کے جہاز دشمن کے مورچوں پر بمباری کر کے اپنی فوجوں کا ہاتھ بٹا رہے ہیں الغرض ہر محاذ پر پاکستانی فوجوں کو زبردست کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔

بھارتی ہوائی اڈوں پر پاک فضائیہ کے کامیاب حملے

راولپنڈی ۱۰ ستمبر۔ پاکستانی ہوائی فوج کے بمبار طیاروں نے گزشتہ رات کھلوارڈہ، ادھم پور، پٹھانکوٹ، جام نگر، اور جودھپور کے ہوائی اڈوں پر پھر کامیاب حملے کئے۔

انڈونیشیا کی سپریم جنگی کونسل نے پاکستان کو مدد دینے کے سوال پر غور مکمل کر لیا

"میرا ملک قطعی طور پر پاکستان کے ساتھ ہے" انڈونیشی وزیر خارجہ کا بیان

جکارتہ ۱۰ ستمبر۔ صدر سوکارنو کی زیر صدارت کل رات انڈونیشیا کی سپریم جنگی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کونسل نے اس بارہ میں بعض اہم فیصلے کئے کہ بھارت کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کو کس قسم کی مدد دی جائے۔ کونسل کے اجلاس کے بعد انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوبانڈریو نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ میرا ملک پاکستان کو حق پر سمجھتا ہے اور قطعی طور پر اس کے ساتھ ہے۔

چین کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کی طرف سے بھارتی جارحیت کی پر زور مذمت

پاکستان پر وحشیانہ حملہ سے بھارت کی رجعت پسندانہ اور سامراجی پالیسیاں بے نقاب ہو گئی ہیں

پیکنگ ۱۰ ستمبر۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے پاکستان پر بھارت کے وحشیانہ حملہ کی پر زور مذمت کی ہے کل انہوں نے پیکنگ میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا بھارت نے بڑے وسیع پیمانے پر اور پوری قوت سے پاکستان پر حملہ کیا ہے۔ اس سے بھارت کی رجعت پسندانہ اور سامراجی پالیسیاں بالکل بے نقاب ہو گئی ہیں۔

ادھر چین کے وزیر خارجہ مسٹر چن ژی نے بھی بھارتی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے ہندوستان پر زور دیا ہے کہ وہ کشمیر میں سے اور پاکستان کی سرحدوں پر سے اپنی فوجیں فوراً ہٹا لے۔ دار الحکومت الجزائر سے روانہ ہوتے ہوئے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا پاکستان بھارتی جارحیت کے خلاف اپنا دفاع کرنے میں حق بجانب ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ کشمیر کے مسئلہ کا واحد حل یہ ہے کہ اہل کشمیر کو اپنی قسمت کا آپ فیصلہ کرنے دیا جائے یعنی انہیں حق خود ارادیت استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

رحیم ڈی کمپ۔

ایل ۵۲۵۷

انڈونیشیا کے ہزاروں مظاہرین نے بھارتی سفارتخانہ پر ہلہ بول دیا

سفارتخانہ کی دستاویزات تباہ کر کے بھارتی جھنڈے کو نذر آتش کر دیا گیا

جکارتہ ۱۰ ستمبر۔ انڈونیشیا کے ہزاروں باشندوں نے پاکستان پر بھارت کے وحشیانہ حملہ کے خلاف کل پھر ایک زبردست مظاہرہ کیا انہوں نے جکارتہ کے بھارتی سفارتخانہ پر ہلہ بول دیا انہوں نے سفارت خانہ کی کاریں تباہ کر دیں نیز دستاویزی ریکارڈ کو تباہ کرنے کے علاوہ بھارتی جھنڈا بھی جلا دیا۔ انہوں نے کچھ پتھر بھی برسائے۔ انہوں نے بھارتی دفتر اطلاعات اور بعض کاروباری اداروں پر بھی حملے کئے۔

ایرانی وزیر اعظم کی ترکی کے صدر گرسل سے ملاقات

انقرہ ۱۰ ستمبر۔ ایرانی وزیر اعظم جناب امیر عباس ہویدا نے کل تہران سے انقرہ پہنچ کر ترکی کے صدر جمال گرسل سے ملاقات کی اور بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کو مدد دینے کے سوال پر بات چیت کی۔

کشمیر میں مجاہدین نے جنگی اہمیت کے کئی پل اڑا دیئے

سرینگر ۱۰ ستمبر۔ کشمیر میں مجاہدین نے اپنی جنگ آزادی کا کل ایک ماہ پورا کر لیا۔ انہوں نے راجوری اور سونامرگ میں بھارتی فوجوں پر کامیاب چھاپے مارے اور جنگی اہمیت کے کئی پل تباہ کر دیئے۔ کرگل اور سری نگر روڈ پر بھی انہوں نے کئی پل اڑا دیئے انہوں نے بھارتی فوج کی اس انجینئر کور پر بھی چھاپہ مارا جو ٹوٹی ہوئی سڑک کی مرمت کر رہی تھی۔

مجاہدین نے ایک توپ اور بہت سے دیگر اسلحہ پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔